



وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ (قرآن کا حکم)

تمہارے لئے وہی ہے جو خود کماؤ

# اسلامی چرخہ

Adeel Aziz Collection

اس کتاب میں پیغمبر خدا رسول مقبولؐ کی بارہ حدیثیں چرخہ کائنات کے حکم کے متعلق ہیں

ہر مسلمان خالق اور دینی بہن ایک بار ضرور پڑھے

مربیہ

مولانا عبدالحی صاحب قادری سکریٹری خلافت کمیٹی بدایوں

خلافت کمیٹی بدایوں کی طرف سے

لکھا گیا

بہ اجازت

منشی محمد آغا جان صاحب پرنٹر

وکتوریہ پریس بدایوں میں چھپا

قیمت فی جلد ۹۶



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بھئی!۔۔

آج جو تحریر اور مضمون تم پڑھو گی اور جو چھوٹی سی کتاب تمہارے ہاتھوں میں ہے اس سے تم کو یہ بات معلوم ہو گی کہ تمہارے شریف گھرانوں کا مشغلہ چرخا کاٹنا اور تمہارے کہنے اور خاندان کی بڑی بوڑھیوں کا متکبر اس کام کی طرف لگانا اور اس کو اچھا کام بتانا کہاں تک صحیح ہے اور یہ کس کا حکم ہے۔ اس کتاب سے تم کو معلوم ہو جائے گا کہ آج کل جو تم کو چرخا کاٹنے کی نصیحت کی جا رہی ہے اور بڑے زور شور سے یہ آواز اٹھاتی جا رہی ہے کہ ہر گھر میں چرخا چلے اور ہر شریف بیوی چرخا کاٹے اس کی اصل کیا ہے۔

سنو، اور عورتوں سے سنو کہ جتنی اچھی باتیں اور نیک کام ہیں وہ سب تم کو تمہارے مذہب اور تمہارے آقا مولا اللہ کے پیارے حضرت پیغمبر خدا رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے ہیں۔ اور یہ بھی تمہارے پیغمبر صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ چرخا چلے اور بلا (شیطان) ملے، تم کو اس چھوٹی سی کتاب کے پڑھنے سے معلوم ہو جائیگا کہ چرخا کاٹنا عورتوں کے لیے حضور پاک کا حکم ہے اور تم جب اس کو حضور پاک کا حکم سمجھو کہ کا تو گی تو یقین رکھو مال، اولاد، عزت، آبرو میں ہر طرح برکت ہو گی۔



بکھنوا اب زمانے نے ہمیں تھیں خوب سمجھا دیا ہے کہ ہماری دین دنیا کی عزت، برکت،  
 سب اپنے پیارے آقا و مولا کے حکم ماننے سے ہو اور اب تک جتنی بُرائی، خرابی، محتاجی،  
 قرضہ، پریشانی میں ہم مبتلا رہے اور اب تک گھرے ہوئے ہیں اُس کا سبب میں یہی کہتا ہوں  
 یہی تھا اور یہی ہو کہ ہم بنے خدا اور رسول کے حکم قبول کرنے میں کمی کی اور سستی کا ہلی سے  
 کام لیا۔ وہ نیک باتیں اور اچھے اچھے کام کاج جن سے ہماری بہنیں سکھڑ اور سلیقہ والی بن جاتی  
 تھیں روز بروز ہم سے کم ہوتی گئیں یہاں اس بات کا فیصلہ دینا ضروری نہیں کہ اس میں الزام  
 فقط عورتوں پر ہے یا گھڑے مردوں، خاندان کے سرپرستوں کی بے توجہی پر بھی اعتراض ہو  
 ہم تسلیم کر لیں گے کہ مردوں، عورتوں دونوں کا تصور تھا مگر آج خالی اُلا ہنا دیدینے کا وقت  
 نہیں۔ جو ہو گیا بڑا انتخاب تک جو غفلت تھی اچھی نہیں تھی۔ اب یہ مردوں کے سبب ہے ہو  
 اُن کی انگریزی تعلیم میں پڑ جانے کے سبب ہو یا عورتوں نے خود کو نکمّا اور کمزور کر دیا۔ گزری ہوئی غفلت  
 اور بُرائی کے تذکرے اور اُس کی بحث میں وقت گزارنے سے یہ اچھا ہے کہ غلطی کا اعتراف  
 کر کے کام کی طرف توجہ کی جائے اور وہ جو کہتے ہیں گزشتہ راحلوات آئندہ راحلیات  
 کے اوپر عمل ہو۔ ہر بہن اب اپنے گھر کی برکت اور عزت کا خیال رکھے۔ بہت دن مشرق  
 غلطان، چکن، کاندانی، گلبدن، اطلس، کھواب، زری پہن کر شوق پورا کیا۔ ہزاروں  
 روپیہ ٹھپے اور مالے اور غیر ملک کے آئے ہوئے کپڑوں میں برباد کر دیا۔ محض نام و نمود  
 کی خاطر لڑکی کے جیز میں ضروریات زندگی سے زائد ایک بزازے کا بزاز ادا کر گھر  
 پہ جائداد پر خاوند اور باپ دادا کی میراث پر سودی قرضہ بیاج کے روپیہ کی ڈگری پر  
 بولی بکوا چھوڑی۔ جس کو جیز دیا اُس غریب کو آخر عمر تک بہت سے کپڑوں کا پہننا بھی  
 نصیب نہ ہو سکا یا پہنا تو اُس کا بوجھ نہ اٹھ سکا آخرتہ کی نہ صندوقوں میں پانی کھا کر



گل کر بگڑ کر پڑانی ہو کر خوشی کی جگہ رنج کا سبب ہو کر نکلی۔ یہ ہندوستان کے اکثر گھروں میں  
ہوا اور پورے ہا ہے۔

گمراہ جب اچھی بات یاد آئی اور سمجھ ٹھکانے ہوئی تو تھوڑے دن کا رٹھا کھڑے۔ ویسی موٹا ڈھٹا  
اپنے ہاتھ کے کاتے ہوئے سوت کا پہن کر دیکھ لو اور اس کی برکتیں بھی آزمالو۔

بھنوں! اب تو یہ شرم بھی نہیں کہ کا رٹھا۔ کھڑے۔ سوسی پہننے سے خاندان میں ذلت ہوگی۔  
چرخا چلانے سوت کاتنے سے نام نکلے گا۔ اس لئے کہ ذلتیں اور ٹھوکریں نقصان اور پریشانیوں  
اٹھانے کے بعد جو بڑے گھرانے اپنے خاندان کی بی بیوں کو جاتی بھتیں وہ بھی اب یہ سمجھ گئی ہیں  
کہ یہ کام اچھا ہے نیک بات ہے۔ سیدوں۔ مولویوں۔ بیرسٹروں۔ ڈاکٹروں۔ جکیہوں کی ہونے  
بیٹیاں اب چرخا چلاتی ہیں اور اپنے بچے اور اچھے بنی کا حکم ماننے پر تیار ہیں۔ تم بھی اس  
چھوٹی سی کتاب کو ایک بار پڑھ لو اور اپنے بنی کی حدیثوں کا ترجمہ یاد کر دو سری بے پڑھی  
بہنوں کو بتاؤ اور سمجھاؤ کہ چرخا چلانا کس کا حکم اور کیسی برکت کی بات ہے اللہ تم کو دونوں جہان  
کی برکت دے آمین۔

اب میں تم کو تمھارے رسول پاک مدینے والے آقا کی ۱۲ حدیثیں سناتا ہوں۔ ہر حدیث کا  
ترجمہ پڑھ کر ایک بار درود پڑھتی جانا اور عمل کی کوشش کرنا اور جس دن کتاب ختم ہو جائے  
اس کے دو سو روپے چرخا منگا لینا۔



### پہلی حدیث

حضرت انس (رسول کے صحابی) فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عورت کا اچھا مشغلہ (دل بہلانے کی چیز) اُس کا چرخا ہے (ویلی سے کنز العمال والے نے اس حدیث کو اپنی کتاب کی جلد ۸ صفحہ ۲۶۸ پر لکھا)

عن انس ابن مالك رضى الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نخلها والمرأة مخز لها رولى وكثر العال (جلد ۸ صفحہ ۲۶۸)

### دوسری حدیث

حضرت ابن عباس (رسول اللہ کے چچا کے بیٹے) فرماتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مومن (مرد) کا اچھا کھیل تیرنا اور عورت کا اچھا مشغلہ (کام) کاٹنا ہے۔

عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير لهو المومن السباحة وخير لهو المرأة الخزل (مسند عبد الرزاق وكثر العال جلد ۳ صفحہ ۳۳۱)

(اس حدیث کو عبد الرزاق نے اپنے مسند (کتاب) میں اور کنز العمال والے نے اپنی کتاب کی ساتویں جلد صفحہ ۳۳۱ میں ذکر کیا ہے)

### تیسری حدیث

حضرت ابن ربیع انصاری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ روایت فرماتے

عن بكر ابن عبد الله ابن ربيع انصاري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم



ابناءكم السباحة والرماية ونعم  
لهو المؤمنة في بيتها المنزل (ابو نعیم  
فی المعرفة - وسیوطی فی رسالۃ ابرار الخزل  
فی الخزل)

ہیں کہ آپ نے فرمایا ہے۔ اپنے لڑکوں کو  
تیرنا اور تیر پھینکنا سکھلاؤ (مشق کراؤ) اور  
ایمان والی عورتوں کا اچھا دھند اگھر میں  
بیٹھے چرخا (چلانا) ہے۔ اس حدیث کو  
ابو نعیم نے اپنی کتاب معرفتہ میں اور  
سیوطی نے اپنے رسالہ میں نقل کیا ہے۔

### چوتھی حدیث

عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال  
قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
زینوا مجالس نساءكم بالمنزل -  
خطیب فی تاریخ بغداد ونقل عنہ سیوطی  
فی رسالۃ -

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما روایت  
فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
نے فرمایا ہے۔ کہ اپنی عورتوں کی مجلسوں  
کو چرخے سے زینت دو۔  
اس حدیث کو خطیب نے اپنی تاریخ بغداد  
میں اور اُس سے سیوطی نے اپنے رسالہ مذکورہ  
میں نقل کیا ہے۔

### پانچویں حدیث

عن سهل ابن سعد قال قال رسول الله  
صلى الله عليه وسلم عمل الابرار من الرجال  
المخاططة وعمل الابرار من النساء الخزل  
(ابن عساکر وابن کثیر العمال جلد ۲ صفحہ ۱۹۹)

سہل ابن سعد (رسول کے صحابی) فرماتے ہیں کہ  
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مردوں  
میں اچھے (نیک) آدمیوں کا کام سینا۔ اور  
عورتوں کی نیک بی بیوں کا کام چرخا (چرخا) ہے



ابن عساکر و ابن لال اور اُس سے کنز العمال  
جلد دوم صفحہ ۱۹۹ پر نقل کیا۔

### اچھی حدیث۔

خطیب نے (تاریخ بغداد) میں سہل ابن سعد  
سے (جو) حدیث روایت کی اُس کے الفاظ  
یہ ہیں، آپ نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت کے  
ابرار (نیک آدمیوں) کا شغل سینا اور گھج  
(نیک) بی بیوں کا کام (چرخا) کا تنا ہے۔  
کنز العمال جلد ۲ صفحہ ۱۹۹۔

روی الخطیب باسناد عن سہل ابن  
سعد - قال قال رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم عمل الابراہ من رجال امتی  
الخیاطۃ وعمل الابرار من النساء الغزل  
ایضاً کنز العمال جلد دوم صفحہ ۱۹۹۔

### ساتویں حدیث

ابن عباس سے بطور رفع (۱) یہ روایت  
ہے کہ آپ نے فرمایا کہ اپنی عورتوں کو گھنا  
نہ سکھاؤ نہ کوٹھوں (بالاغلوں) پر نہ بٹھاؤ  
اور فرمایا کہ مسلمان مرد کا بہتر کھیل تیرنا۔  
عورتوں کی دلچسپی کا اچھا ذریعہ چرٹا ہے۔  
اس روایت کو ابن عدی سے سیوطی نے  
اپنے رسالہ میں ذکر کیا ہے۔

عن ابن عباس صافحاً - لا تعلموا نساءکم  
الکتابۃ ولا تسکنوهن العلالی وقال  
خیر لہما من السباحۃ وخیر لہما المزلۃ  
المخزل ابن عدی -



## آٹھویں حدیث

عن جرادة ابن الزبير عن عائشة  
قالت قال رسول الله صلى الله  
عليه وسلم لا تنكوهن الغرف ولا  
تعلموهن الكتابة وعلوا المخرل وسورة  
النور - رحاكم في المستدرک و یحقی  
فی شعب الایمان عنه -

حضرت عروۃ ابن زبیر نے حضرت عائشہ رضی اللہ  
سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورتوں کو جھروکوں  
(کوٹھڑیوں) پر نہ بیٹھاؤ (بلکہ) چرخا کات  
سکھاؤ۔ اور سورہ نور (باید کراؤ) پڑھاؤ۔  
اس حدیث کو حاکم نے مستدرک میں  
باسناد صحیح - اور بیہقی نے اُنہیں سے  
شعب الایمان میں روایت کیا ہے۔

## نویں حدیث

عن زیاد بن السنن قال دخلت علی  
ام سلمة و بین یدیکھا مخرل تغزل  
به فقلت کما اتیتک وجدت بین  
یدیک مخرلا فقالت انه یطرد الشیطان  
و یدھب حدیث النفس و انه یبلغنی  
ان رسول الله صلی الله علیہ وسلم  
قال ان اعظمکم اجراً اطولکن  
طاقة را بن عساکر ونقل عنه السیوطی  
فی رسالته -

زیاد ابن سنن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
روایت ہے - فرماتے ہیں کہ میں ایک روز  
ام المومنین (حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا) کی خدمت میں  
حاضر ہوا دیکھا کہ چرخا سا بنے ہیں اور آپ  
کات رہی ہیں - میں نے عرض کیا کہ یہ کیا  
ہے کہ جب آ کے دیکھو آپ کے سامنے چرخا کات  
ہے انہوں نے فرمایا کہ چرخا شیطان کو دفع کرتا ہے  
اور اس کی مشغولی کے سبب دل کے دوسرے  
دور رہتے ہیں - مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ



وسلم سے یہ بات بھی پہنچی ہے کہ تم میں زیادہ  
اجر والی وہ عورت ہے جس کا تار لہنا کھینچا ہو۔  
(ابن عساکر و اجزا الخزل)

### دسویں حدیث

زیاد ابن عبد اللہ سے روایت ہے کہتے  
ہیں کہ میں ایک دن حضرت مہلب ابن ابی  
صفروہ کی بیٹی ہندہ کے پاس گیا۔ جو حجاج  
ابن یوسف کی بیوی تھیں۔ دیکھا کہ چرخا  
کات رہی ہیں۔ میں نے کہا کہ امیر المومنین  
کی بیوی ہو کر اور یہ چرخا کاتنا۔  
ہندہ نے کہا کہ میں نے باپ سے سنا ہے  
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے  
جس کا تار زیادہ لانا ہو۔ وہی زیادہ اجر  
پائے گی۔ کہ چرخا شیطان کو دفع کرتا ہے  
اور نفس کے دوسو سوں کو دور کرتا ہے۔

زیاد ابن عبد اللہ القرظی قال دخلت  
على هند بنت المهلب ابن ابی صفرة  
وهي امرأة الحجاج بن يوسف فزائت  
في يد يها مخر لا تغزل به فقلت انظرين  
وانت امرأة امير المؤمنين فقال  
سمعت ابی يقبل قال رسول الله  
صلى الله عليه وسلم اطولكن طاعة  
اعظمكن اجرا وهو يطرد الشيطان  
ويذهب حدیث النفس۔

راہن عساکر

### گیارہویں حدیث مسجد نبوی میں چرخا

عن ام صبیہ خولة بنت قیس قالت | حضرت ام صبیہ رضی اللہ عنہا سے روایت

ام صبیہ کہ نام خود طحاوی نے بھی شرح منافی الآثار میں لکھا ہے کہ آپ نے رسول اللہ کا زمانہ پایا اور نبییت  
کی محبت۔



کنا کلون فی عهد رسول اللہ صلی اللہ  
علیہ وسلم وابی بکر وصدراً من  
خلافة عمر الخ

ہے کہ ہم کچھ عورتیں رسول اللہ کے زمانہ اور  
خلافت **ابو بکر** یعنی کے عہد میں پھر کچھ دنوں حضرت  
عمر کی خلافت کے زمانے میں مسجد  
نبی میں پڑی رہا کرتی تھیں اور کبھی چرھا  
کاتا کرتی تھیں (دیکھو طبقات ابن سعد  
مطبوعہ لندن -

### یہودیوں سے جہاد میں چرھا بارہویں حدیث

ام زیاد سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ  
کے ساتھ خیبر کے غزوہ میں (شرکت کے  
لئے) کچھ عورتیں جن میں چھٹی میں تھی یہ گھر سے  
نکلیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم  
کو معلوم ہوا تو بلا بھیجا ہم پہنچے (غضب کیا)  
غضب کے لہجہ میں فرمایا بل تم کس کے  
ساتھ آئیں اور کس کے حکم سے  
آئیں۔ ہم نے کہا یا رسول اللہ ہم اس  
لئے نکلے ہیں کہ چرھا کاٹ کر (اُدن)  
کاٹ کر (کچھ پیدا کریں) اور اس سے  
خدا کی راہ میں مذکور ہیں۔ ہمارے

عن ام زیاد ۲ مخرجاً مع رسول  
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی  
غزوۃ خیبر سادس ست سنوۃ  
فبلغ رسول اللہ صلی اللہ علیہ  
وسلم فبعث الینا یحییٰ بن ابی سہل  
فینہ الغضب فقال مع من خرجتین  
وباذن من خرجتین فقلنا یا رسول اللہ  
خرجنا لغزال الشعر ولغین بہ  
فی سبیل اللہ ومعنا دوا  
للجراح ونناول السہام الخ  
لرواہ ۱۰۰ و ۱۰۱ و ۱۰۲ فی سننہ



باب المرأة والعبد مجذبان  
من الغنیمۃ

پاس زخمیوں کے لئے دوائیں بھی ہیں۔  
ہم تیرا ٹھاکر لائیں گے۔ الخ  
اس روایت کو ابو داؤد نے اپنی کتاب  
سنن کے باب المرأة والعبد مجذبان  
من الغنیمۃ میں ذکر کیا ہے۔





# خستہ نامہ

(از قلم بابر یونی)

## Adeel Aziz Collection

بتاتا ہوں یہ چرخہ چھوڑ دیں ہم دھیان غیروں کا  
نہ لیں دُوپائیوں کو منہ دالے تقان غیروں کا  
ہمارے فائدے کے ساتھ ہو نقصان غیروں کا  
رہے غیروں کے گھر میں صبح سبسا ماں غیروں کا

نہ بھولے گا کبھی احسان ہندوستان چرنے کا  
رہے گا ہندیوں پر عمر بھر احسان چرنے کا

چھڑائے گا جو ہلکواں فلاکت سے وہ چرخہ ہی  
اماں دیگا جو بیکاری کی ذلت سے وہ چرخہ ہی  
بچائے گا جو ہم سب کو محنت سے وہ چرخہ ہی  
مدد دیگا ہمیں جو اپنی قوت سے وہ چرخہ ہی

نہ بھولے گا کبھی احسان ہندوستان چرنے کا  
رہے گا ہندیوں پر عمر بھر احسان چرنے کا

یہ ہی چرخہ ترقی میں ہمارے کام آئے گا  
یہ ہی چرخہ ہمیں قیدِ مذلت سے چھڑائے گا  
اسی کا شغل بکاریوں کو کارِ آبد بنائے گا  
یہ ہی چرخہ ہمارے دشمنوں کے سر جھکائے گا

نہ بھولے گا کبھی احسان ہندوستان چرنے کا  
رہے گا ہندیوں پر عمر بھر احسان چرنے کا

ہماری پردہ پوشی پردہ داری اس کے ذمے ہی  
سودیشی مال کی تصدیر آری اس کے ذمے ہی  
ہماری کامیابی کامگاری اس کے ذمے ہے  
جو ہیں کپڑے بدیسی انکی خوارگی اس کے ذمے ہے



	<p>نہ بھولے گا کبھی احسان ہندوستان چرخے کا رہے گا ہند یوں پر عمر بھر احسان چرخے کا</p>	
<p>یہ ہی چرخہ محال ہے ہمارے ضعف ہمت کا یہ ہی چرخہ نمونہ ہی سودیشی کی محبت کا</p>	<p>یہ ہی چرخہ محال ہے ہمارے گھر کی دولت کا یہ ہی چرخہ مخالف ہی رقیبوں کی اعانت کا</p>	
	<p>نہ بھولے گا کبھی احسان ہندوستان چرخے کا رہے گا ہند یوں پر عمر بھر احسان چرخے کا</p>	
<p>یہ ہی چرخہ غریبوں اور ناداروں کا حامی ہے ہر اک غموم کا اور اُس کے غمخواروں کا حامی ہے</p>	<p>یہ ہی چرخہ ہمارے گھر کے بیکاروں کا حامی ہے معاذین بے کسوں کا اور بیچاروں کا حامی ہے</p>	
	<p>نہ بھولے گا کبھی احسان ہندوستان چرخے کا رہے گا ہند یوں پر عمر بھر احسان چرخے کا</p>	
<p>مغرزوں کے اس کے فیض سے تحفے خیروں کے یہ نازک تار اس کے کام دیں گے ہم کو تیروں کے</p>	<p>غریب اس کی مدد سے کام آئیں گے امروں کے خدا چمکائے نقش اب اس کی فرسودہ لکیروں کے</p>	
	<p>نہ بھولے گا کبھی احسان ہندوستان چرخے کا رہے گا ہند یوں پر عمر بھر احسان چرخے کا</p>	
<p>یہ جس گھر میں تقاضا اس کی دنیا کی نظریں مٹی مسلم طور پر اس کی ضرورت ملک بھر میں مٹی</p>	<p>اسی کے فیض سے اگلوں کی لٹو اپنے گھر میں مٹی ہمارے عورتوں کی فوج سبائیں کے انہیں مٹی</p>	
	<p>نہ بھولے گا کبھی احسان ہندوستان چرخے کا رہے گا ہند یوں پر عمر بھر احسان چرخے کا</p>	
<p>ضرورت کے مطابق اُس کے سب کپڑے بنانا تھا</p>	<p>نقطہ اوقات بیکاری میں جس کے کام آتا تھا</p>	



دری پردے لبادے تو ٹکیں بستر دلاتا تھا	بڑے کام ایسے ایسے ٹھوڑے داموں سے چلاتا تھا
نہ بھولے گا کبھی احسان ہندوستان چرنے کا	رہے گا ہندیوں پر عمر بھر احسان چرنے کا
یہ وہ آلہ ہی جس سے گن مشینوں کی نہیں چلتی	نہ چھٹنا یہ تو ہرگز دال غیروں کی نہیں گلتی
اگر یہ ٹالتا رہتا تو ہم سب کی بڑا ٹلمتی	ہمارے دیسی کپڑے کی تجارت پھولتی پھلتی
نہ بھولے گا کبھی احسان ہندوستان چرنے کا	رہے گا ہندیوں پر عمر بھر احسان چرنے کا
یہ جب بھی کام آتا تھا یہ اب بھی کام آئے گا	کر گیا قدر جو اس کی وہ قدر اپنی بڑھائے گا
جو دھمکائیگا ہم کو اُس کے یہ چھکے چھڑائے گا	یہ موقوفی و معزولی میں فاقوں سے بچائے گا
نہ بھولے گا کبھی احسان ہندوستان چرنے کا	رہے گا ہندیوں پر عمر بھر احسان چرنے کا
موافق چرخ گرداں آج کل چرنے کے دم ہے ہر	حریفوں کے لئے اب اس کی پنڈیا ٹوٹے دم سے ہے
ہماری فتح و ابستہ اُسی کے دم قدم سے ہے	کریں اسکی تلافی ہم جو شکوہ اُس کو ہم سے ہے
نہ بھولے گا کبھی احسان ہندوستان چرنے کا	رہے گا ہندیوں پر عمر بھر احسان چرنے کا
تلافی کی یہ صورت ہے کہ قدر اُس کی بڑھائیں گے	اگر ایسا آج تک نظروں سے اب سر پر چڑھائیں گے
اُسی کے سوت سے اب اپنے سب کپڑے بنائیں گے	مرد سے اُس کی قوت اپنے دشمن کی گھٹائیں گے
نہ بھولے گا کبھی احسان ہندوستان چرنے کا	رہے گا ہندیوں پر عمر بھر احسان چرنے کا



یہ چرخہ اپن ولایت کی شیعوں کو ہراتا ہے  
جو اس کے سوت سے اب ہند میں کپڑے بھرتا ہر  
جو اونچے اونچے تاجر تھے انہیں نچا دکھاتا ہے  
بورپول اور منچھڑ کے وہ چھکے چھڑاتا ہے

نہ بھولے گا کبھی احسان ہندوستان چرخے کا  
رہے گا ہندیوں پر عمر بھر احسان چرخے کا

وہ مستورات ان کا خن کرتی ہیں جو پاؤں کا  
چلے گا کام چرخے سے ہمارے خاندانوں کا  
انہیں کے ہاتھ سے اب جمع ہوگا سوت کھانوں کا  
بڑے بوڑھوں کا بچوں کا ادھیڑوں کا جوانوں کا

نہ بھولے گا کبھی احسان ہندوستان چرخے کا  
رہے گا ہندیوں پر عمر بھر احسان چرخے کا

اگر چرخہ سلاست ہر تو اب وہ دن بھی آتے ہیں  
رہیں گے اپنے گھر میں دام جو غیروں کو جلاتے ہیں  
بٹے گا ہاتھ ان مردوں کا جو تنہا کھاتے ہیں  
نبیس گے خور و مفلس جو ہمیں مفلس بناتے ہیں

نہ بھولے گا کبھی احسان ہندوستان چرخے کا  
رہے گا ہندیوں پر عمر بھر احسان چرخے کا

خود اپنے گھر کا پیداوار غیروں کو عطا کر کے  
برائی اپنے حق میں کی رقیبوں کا بھلا کر کے  
سے غیروں کے طعن ہم نے غیروں کا کما کر کے  
اثرین ہو گئے ہم آپ چرخے کو خفا کر کے

نہ بھولے گا کبھی احسان ہندوستان چرخے کا  
رہے گا ہندیوں پر عمر بھر احسان چرخے کا

یہ کیا معلوم تھا چرخہ کبھی یوں زبان لائے گا  
وہ نکالیں گے ہم اس کو وہ ہمارے کام آئے گا  
کہ ہم نگوں کو اپنے دیس کے کپڑے پہنائے گا  
ہمارا سا نغز دیکر دشمنوں کے جی چھڑائے گا

نہ بھولے گا کبھی احسان ہندوستان چرخے کا



رہے گا ہندیوں پر عمر بھرا احسان چرخے کا

اسی کے ہاں تھیں ہم مفلسوں کی رشتگاری ہو  
سبک ہم نے کیا تھا جسکو غیروں پر وہ بھاری ہو

اسی کے مال سے وابستہ گویا مالدار سی ہے  
یہ قدرت کی کرشمہ سازیاں ہیں شان بار سی ہے

نہ بھولے گا کبھی احسان ہندوستان چرخے کا

رہے گا ہندیوں پر عمر بھرا احسان چرخے کا

نہیں مخصوص صفت اب تابع اسلام چرخے کے  
بھلا پھر ہم نہ کیوں گن گائیں صبح و شام چرخے کے

ابھی تک تو کہے ہم نے تضائل عام چرخے کے  
حدیثوں میں بھی ہیں مذکور اچھے کام چرخے کے

نہ بھولے گا کبھی احسان ہندوستان چرخے کا

رہے گا ہندیوں پر عمر بھرا احسان چرخے کا

کہ چرخا بھی ہماری نیکیوں میں کام آتا ہے  
قمر ہم کیا جسے دیکھو یہ ہی نغمہ سناتا ہے

ہمیں درس حدیث پاک عذراں پر دلاتا ہے  
جہاں چرخہ ہو خود شیطان دہاں سے بھاگ جاتا ہے

نہ بھولے گا کبھی احسان ہندوستان چرخے کا

رہے گا ہندیوں پر عمر بھرا احسان چرخے کا

نقذ

Adeel Aziz Collection

بسم اللہ الرحمن الرحیم